38724 ـ خاوند اپنے ساتھ ٹیلی ویژن دیکھنے کا مطالبہ کرتا ہے

سوال

ميرا خاوند ميرى كثرت تلاوت سے زچ ہوجاتا ہے ، اوريہ بھى كہتا ہے كہ ميں اسے اكيلا چھوڑ ديتى ہوں ، تواگرميں خاوند كى وجہ سے تلاوت قرآن ترك كردوں توكيامیں گنہگار ہوں گي ، اس ليے كہ وہ يہ چاہتا ہے كہ ميں اس كے ساتھ بيٹھ كر ٹيلى ويژن ديكھوں ، اوركيا جب ميں تلاوت قرآن كريم ترك كے كے رمضان المبارك كے دن يا پھر رات ميں اس كے ساتھ بيٹھوں توكيا ميں گنہگارہوں گي ؟
آپ كے علم ميں ہونا چاہيے كہ ميں تلاوت اس وقت كرتى ہوں جب وہ يا تو سورہا ہوتا ہے يا پھر كسى كام ميں مشغول ہوتا ہے ، ميں كوئي بہت زيادہ تونہيں پڑھتى ليكن پڑھتى بہت ہى آہستہ ہوں اس كا سبب يہ ہے كہ ميں تجويد سيكھ رہى ہوں ـ

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

جب آپ خاوند كے حقوق كوصحيح طور پرادا كريں اوراسے ضائع نہ كرتى ہوں تو پھر آپ كا تلاوت قرآن ميں كوئي حرج نہيں اوراسى طرح دوسرى اطاعت والے كام بھى كثرت سے كرنے ميں كوئي حرج والى بات نہيں ، ليكن خاوند كے حقوق ميں كمى نہ ہو اس ليے كہ نبى صلى اللہ عليہ وسلم كا فرمان ہے :

(كسى بھى عورت كے ليے يہ جائز نہيں كہ وہ خاوند كى موجودگى ميں اس كى اجازت كے بغير روزہ ركھے) صحيح بخارى حديث نمبر (5195) صحيح مسلم حديث نمبر (1026) ـاس حديث ميں نفلى روزے كا ذكر ہے ـ

يہ اس ليے كہ خاوند كا حق استمتاع فرض ہے جسے كسى بھى نفلى كام سے ختم كرنا جائز نہيں ـ

لھذا ايك نيك اورصالحہ بيوى كے ليے يہ ضرورى ہے كہ وہ خاوند كى بات تسليم كرے اوراس كے پاس بيٹھنے كى رغبت پورى كرے ليكن ٹيلى ويژن ديكھنے ميں نہيں ، اور اسے يہ علم ہونا چاہيے كہ خاوند كى رضا ميں ہى اس كى سعادت ہے جس ميں اسے اجرعظيم ملے گا ـ

لھذا آپ صحيح كام كريں اور قرب حاصل كريں اورعبادت كے ليے وہ اوقات اختيار كريں جواس كے مشغول ہونے يا

پھر گھر سے باہر جانے کے اوقات ہوں ۔

اورٹیلی ویژن کا مشاہدہ کرنا یہ توبہت ہی برا کام ہے جو کہ شرہے ، اس سے بچنا بہت ضروری ہے اس لیے کہ اس میں بہت سے فتنے اورشھوات وشبہات پائے جاتے ہیں ، اورپھر اس میں بہت سی منکرات و برائیوں کوترویج بھی ملتی ہے ، مثلا مرد وعورت کا اختلاط ، اوربے پردگی ، موسیقی کا استعمال ، اوراسی طرح گانے بجانے کے آلات وغیرہ ۔

اورٹیلی ویژن میں جوقلیل سی خیر ہے وہ اس بڑے شر اوربرائي میں ڈوبی ہوئي ہے جس کا پتہ بھی نہیں چلتا ، اوربہت سے لوگ جنہوں نے اس کا تجربہ بھی کیا ہے انہوں نے اس کی تصریح کی ہے کہ اس کی برائیوں سے بچنا بہت ہی محال اورپہنچ سے بھی دور ہے ۔

بلکہ یہ تووہم کی ایک قسم ہے ، جبکہ اس میں دینی پروگرام بھی (اوریہی اس میں کچھ خیر کا پہلو ہے) شروع اورآخر میں موسیقی سے خالی نہیں ہوتے ، یا پھر اس کی اناؤنسمنٹ اوراعلان کرنے والی وہ عورتیں ہوتی ہیں جوبے پردہ اوراپنے جسم کی نمائش کرتی پھرتی اوراپنی طرف دوسروں کومائل کرنے والی اوردوسروں کی طرف مائل ہونے والی ہوتی ہیں ، توجب دینی پروگراموں کا یہ حال ہے توپھر دوسرے پروگراموں میں کیا کچھ ہوگا ؟ واللہ المستعان ۔

آپ کے خاوند پر ضروری ہے کہ وہ اللہ تعالی کا تقوی اختیار کرے اوراس سے ڈرے اوراپنے اہل وعیال اوربچوں کو ان منکرات کے مشاہدہ سے روکے ، کیونکہ وہ گھرمیں حاکم ہے اوراس اسے اس کی رعایا کے بارہ میں باز پرس ہوگي ۔

اللہ سبحانہ وتعالی نے فرمایا ہے :

اے ایمان والوں ! اپنے آپ اوراپنے گھروالوں اس آگ سے بچاؤ جس کا ایندھن لوگ اورپتھر ہیں ، اس پر سخت قسم کے فرشتے مقرر ہیں جو اللہ تعالی کے حکم کی نافرمانی نہیں کرتے ، اوروہ وہی کام کرتے ہیں جس چیز کا انہیں حکم دیا جاتا ہے التحریم (6) ۔

اورنبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی کچھ اس طرح فرمایا ہے :

(تم میں سے ہر ایک حاکم ہے اورہر ایک سے اس کی رعایا کے بارہ میں سوال ہوگا ، امام حاکم ہے اسے اس کی رعایا کے بارہ میں سوال ہوگا ، اورمرد اپنے گھروالوں کا حاکم ہے اسے اس کی رعایا کے بارہ میں پوچھا جائے گا ، اور عورت اپنے خاوند کے گھرمیں نگہبانی کرنے والی ہے اسے اس کی رعایا کے بارہ میں پوچھا جائے گا ۔۔۔۔) صحیح بخاری حدیث نمبر (893) صحیح مسلم حدیث نمبر (1829) ۔

اگرآپ کا خاوند ان حرام اشیاء جن کا ہم نے اوپر اشارہ کیا ہے کے سننے اورمشاھدہ کرنے کی دعوت دے توآپ کے

لیے اس میں اس کی اطاعت کرنا جائز نہیں اس لیے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

(اللہ تعالی کی معصیت ونافرمانی میں اطاعت نہیں بلکہ اطاعت تو نیکی اوربھلائی میں ہے) صحیح بخاری حدیث نمبر (7257) صحیح مسلم حدیث نمبر (1840) ۔

آپ اسے نصیحت کرنے میں نرمی سے کام لیں، اور اللہ تعالی سے یہ دعا کرتی رہیں کہ اللہ تعالی اس کے دل کی اصلاح کرے اوراسے رشدو ھدایت کی طرف پلٹائے ۔

واللہ اعلم .